الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	: **Abdur Rehman**	Serial No	: **14275**
Address	: **Kohat**	Date	: **1/2/2012**
Subject	: **BUSINESS**	Contact No:	
Writer	: منظور	Email	:

OA Mufti Sahb.

Ia it allowed to sell one's own research work (Maqala) to some body else who has partially taken part in this research work. After selling the research work the buyer will claim this as his own research work and will not mention the name of the other writer (the seller).
Jazakallah

کیا کسی کا تحقیقی مقالہ ایسے شخص کو فروخت کر سکتا ہے جس نے مقالہ کی تحقیق کرنے میں تھوڑی بہت شرکت کی ہے مقالہ بیچنے کے بعد خریدنے والا دعوی کریگا کہ یہ میری اپنی تحقیق ہے اور دوسرے کاتب (بائع) کا نام نہیں لیگا۔

الجواب ــــــ حامداً ومصلیاً

کسی دوسرے کی تحقیق اور محنت کو اپنی طرف منسوب کرنا یا اُسے اپنے نام سے شائع کرنا جھوٹ اور دھوکہ دہی پر مبنی ہونے کی وجہ سے جائز نہیں اس لیئے اس سے احتراز لازم ہے البتہ جب وہ شخص خود بھی اس تحقیقی عمل میں شریک تھا۔ اور دوسرا ساتھی بھی اپنا تحقیقی مواد بیچنے کیلئے رضامند ہے۔ تو اس صورت میں مذکور مواد کی خرید و فروخت منع نہیں بلکہ جائز ہے اور شخص مذکور کا اس تحقیقی عمل کو اپنی طرف منسوب کر کے شائع کرنے کی بھی گنجائش ہے۔ مگر واقعۃً جھوٹ ہونے کی بناء پر اس عمل سے احتراز ہی بہتر ہے۔

کما فی الترغیب: عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطبع المؤمن علی الخلال کلھا إلا الخیانۃ والکذب (۵۹۵/۳)۔

وفی المشکوۃ: وزاد مسلم ومن غشنا فلیس منا (ص ۳۰۵)۔

وفی تکملۃ فتح الملہم: والنوع الخامس من الحقوق ھی الحقوق التی یستحق بھا صاحبھا أن یحدث عقدا مع غیرہ أو یبقیہ (إلی) وقد جوز بعض الفقہاء الاعتیاض عنھما ویندرج فی ھذا القسم حقوق الطبع والنشر الخ (۳۶۵/۱) ــــــ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

منظور الٰہی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/ جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبدہ نادر جان
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰/۶/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰/ جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۱۴۲۷۵
۲۹/۶/۱۴۳۳ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

21/5/12